# واستوک لوک تنتر صرف بہومت کی جیت کا نام نہیں

دیش جلد ہی اپنی آزادی کے 80 ویں سال میں داخل ہونے جا رہا ہے۔ یہ وہ موقع ہے جب تمام ہندوستانی اپنے اختلافات سے بالاتر ہو کر ان مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کریں گے، جن کی انتھک جدوجہد اور قربانی نے ہمیں برطانوی نوآبادیاتی حکومت سے آزادی دلائی۔ یہی وہ تاریخی لمحہ تھا جب ایک محکوم قوم نے آزادی حاصل کر کے اپنی 'تقدیر سے ملاقات' کے سفر کا آغاز کیا اور طویل عرصے تک ظلم و جبر برداشت کرنے والی عوام نے آزادی اور عزت کے اپنے حق کو حاصل کیا۔ تب سے آج تک ہم نے ایک طویل سفر طے کیا ہے۔

اس دوران ہم نے مذہبی، ذات پات اور علاقائی اختلافات کے ساتھ ساتھ اقتصادی عدم مساوات جیسے متعدد چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ ہم نے جنگ، دہشت گردی، قحط اور وبا جیسے مشکل حالات بھی دیکھے ہیں۔ اس کے باوجود آج ہم سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں اپنی کامیابیوں، دفاعی اور جوہری صلاحیت، مضبوط معیشت اور عالمی نظام کو نئی سمت دینے میں اپنے قائدانہ کردار پر فخر کر سکتے ہیں۔

لیکن اگر ہم ایک جمہوری قوم کے طور پر اپنے سفر کا غیر جانب دارانہ جائزہ لیں، تو ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ایک جامع اور حساس

اشونی کمار

(سابق وزیر قانون وانصاف)

معاشرہ بنانے کے ہمارے مقصد کے سامنے آج بھی سنگین چیلنجز موجود ہیں۔ کسی سیاسی جماعت یا فرد پر الزام عائد کئے بغیر اور ملک کی کامیابیوں کو کم تر قرار دیئے بغیر ہمیں یہ غور کرنا ہوگا کہ کیا گزشتہ دہائیوں کی سیاست شہریوں کے درمیان بھائی چارے کے جذبے کو واقعی مضبوط کر سکی ہے۔

بڑھتی ہوئی اقتصادی عدم مساوات اور فرقہ وارانہ کشیدگی نے معاشرے کے بڑے طبقوں کو اپنے ہی ملک میں الگ تھلگ اور نظر انداز محسوس کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ آج ایسی سیاسی ثقافت پروان چڑھتی دکھائی دے رہی ہے جس میں مخالفین کو ہر ممکن طریقے سے دبانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

خیالات کی بنیاد پر اختلاف رکھنے والوں کو بے عزت کرنے کے لئے سوشل میڈیا پر مسلسل نشانہ بنایا جاتا ہے، ان کی ساکھ کو داغدار کیا جاتا ہے اور ان کے خاندانوں تک کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہ صورت حال سیاست کو عوامی خدمت کا اعلیٰ ترین ذریعہ ماننے کے تصور پر سنگین سوالات کھڑے کرتی ہے۔ واضح ہے کہ حقیقی جمہوریت صرف اکثریت کی جیت کا نام نہیں ہے۔ اس کا بنیادی مقصد انصاف، آزادی اور انسانی وقار کا تحفظ ہے، جو ہمارے آئین کی اعلیٰ ترین اقدار میں شامل ہیں۔ آئینی اداروں کی جانب سے اپنے فرائض کی انجام دہی میں ملا جلا مظاہرہ بھی ملک میں جمہوری کمی کی ایک وجہ بنا ہے۔

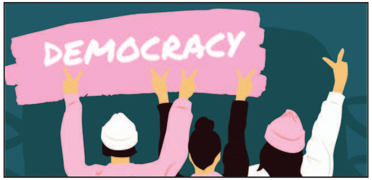


پھر بھی خاص طور پر ضمانت سے متعلق اس کے کچھ حالیہ فیصلوں اور عدالتی عمل میں ہونے والی تاخیر پر اس بنیاد پر تنقید ہوئی ہے کہ وہ عدلیہ کی بنیادی ذمہ داری کے مطابق نہیں ہیں۔ کچھ معاملات میں عدالت نے، جیسا کہ برسوں پہلے اس وقت کے چیف جسٹس کانیا نے خبردار کیا تھا، "رسمی یا بے رنگ قانونی نقطۂ نظر" اپناتے ہوئے بغیر مقدمے کے ملزمان کی طویل مدت تک حراست کو جائز قرار دیا ہے۔

ہندوستان کی نمائندہ جمہوریت کے اعلیٰ ترین پلیٹ فارم کے طور پر پارلیمنٹ اب طویل عرصے سے ملک کے مستقبل پر سنجیدہ اور بامعنی غور وخوض کا مرکز نہیں رہی ہے۔ منتخب عوامی نمائندوں کی بدلتی ہوئی سیاسی وفاداریاں اس کی ادارہ جاتی عظمت کا مذاق اڑاتی ہیں۔

تاریخ کے تجربات سے سبق لے کر اور بصیرت کی قوت کے بل پر ہمیں، ایک آزاد قوم کے شہریوں کی حیثیت سے، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے مقصد سے قائم ہماری جمہوریت کسی بھی قسم کی ناانصافی پر خاموش رضامندی کے باعث کمزور نہ پڑ جائے۔

ہمارے مجاہدین آزادی کے تئیں ہمارا قرض ہمیں اس تاریخی موڑ پر یہ پکار دیتا ہے کہ ہم ایسے فیصلے کریں، جو ہمیں تاریخ کے صحیح جانب یعنی آزادی، انصاف اور سب کے مساوی حقوق کے جانب کھڑا کریں۔

"اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے خوف پر فتح حاصل کریں، اپنی آزادی کو دوبارہ مضبوط بنائیں اور اپنی سیاست کو ایسے احترام اور اخلاقیات پر مبنی کریں، جہاں اقتدار سے زیادہ اہمیت اصولوں کی ہو۔"

## جیو جیو جے ہندوستان

جاگ رہے ہم ویر جوان، جیو جیو جے ہندوستان
ہم پربھات کی نئی کرن ہیں، ہم دن کے آلوک نول
ہم نوین بھارت کے سینک، دھیر، ویر، گمبھیر، اچل
ہم پہری اونچے ہمادری کے، سربھی سورگ کی لیتے ہیں
ہم ہیں شانتی دوت دھرنی کے، چھاؤں سبھی کو دیتے ہیں
ویر- پرسو ماں کی آنکھوں کے ہم نوین اجیالے ہیں
گنگا، یمنا، ہند مہاساگر کے ہم رکھوالے ہیں
تن من دھن تم پر قربان، جیو جیو جے ہندوستان

-رامدھاری سنگھ دنکر


HIND SAMACHAR ہند سماچار

جالندھر: R.N.I. Regd. No. 207/57، پوسٹل رجسٹریشن نمبر PB/JL-256/2024-26

فون، جالندھر ہیڈ آفس: 0181-5067200/1,2280104/7

فیکس : 0181-2280111-14,5063750,5030036

فون اشتہار : 0181-507263,5067253

advt@punjabkesari.in,news@thepunjabkesari.com

سرکولیشن : 0181-5067251,98151-65655

Published & Printed for the proprietor The Hind Samachar Limited Civil Lines Jalandhar by Mr. Om Parkash Khem Karni Printed by Punjab Kesari Printing Press & Swadesh Printing Press proprietor Vijay Prining Press Jalandhar and published from Civil Lines, Jalandhar. Editor: Mr. Om Parkash Khem Karni *(Editor responsible for selection of news under P.R.B. Act)